

## سوال نمبر 1:

مِثاقِ مدینہ کا معاہدہ عمرانی  
(سوشل کنٹریکٹ) کی حیثیت سے مفضل تجزیہ پیش کریں؟

### (تعارف)

ریاست کو جانے کے لیے ضروری ہے کہ اس میں امن ہے کسی  
معاہدے کے تحت کو آپ نے دنیا کا پہلا چارٹر مِثاقِ مدینہ  
کے نام سے پیش کیا تاکہ ریاست کی بنیاد ایک تحریری معاہدہ  
کے تحت جلائی جائے اور گوئی بھر مسئلہ پیش آئے تو اس کی رو  
سے حل کیا جائے۔ یہ دنیا کا پہلا معاہدہ تھا جس کو تحریر کیا  
گیا اور اس کے کچھ نقاط یہ تھے جن میں آخری فیصلہ وفاق  
فیصلوں کے ساتھ معاہدہ معاشرہ کو متحد کرنا وغیرہ  
شامل ہیں۔ مِثاقِ مدینہ کو ہم معاشرتی، ثقافتی، سیاسی  
حیثیت سے دیکھتے ہیں۔

(مِثاقِ مدینہ کی حیثیت بطور سوشل کنٹریکٹ)

## 1- سماجی طور پر سب قبائل کو متحد کرنا :

مدینہ میں آپ کے آنے سے پہلے مدینہ بہت سے قبائل میں بٹا ہوا تھا جس کو متحد کرنے کے لیے ایک شوق ڈالی گئی کہ ان کو متحد کیا گیا اور سب کو اس معاشرہ کے اندر لائیا اور جتنے بھی فیصلے ہوں گے اس معاشرے کے تحت کیے جائیں گے۔ اس سے جو دشمنیاں لوگوں اور قبائل کے درمیان چل رہی تھی اس کو ختم کر دیا گیا۔

” معاشرے کو متحد کرنے کے لیے ضروری ہے کہ ان کو ایک چیز پر اتفاق قائم کیا جائے“  
(سیرت)

## 2- مدینہ کو ایک حکمران کے ماتحت چلانا :

مدینہ میں کوئی بھی حکمران نہیں تھا جو مدینہ کی طرف سے کوئی فیصلہ کر سکے اور جس کے فیصلے پر سب راضی ہوں تو آپ بطور لیڈر ان کے حکمران بنے تاکہ ان کا فیصلہ کو کسی کے سامنے پیش کرنے کے لیے ایک بندے کو دکھایا جاسکے۔ اس طرح آپ مدینہ کے پہلے خلیفہ بنے جن کی لہداری میں مدینہ کا معاشرہ چلانا چڑھا

” ریاست اس وقت منظم ہوتی ہے جب ان کا حکمران منصف ہو“

(عونٹلمری واٹ)

3. مشرق و قوم و مملکت

مشرق و قوم و مملکت کے بارے میں  
مشرق و قوم و مملکت کے بارے میں

use clear pictures, this is not readable.....

مشرق و قوم و مملکت کے بارے میں  
مشرق و قوم و مملکت کے بارے میں  
مشرق و قوم و مملکت کے بارے میں  
(سید)

4. مشرق و قوم و مملکت

مشرق و قوم و مملکت کے بارے میں  
(سید)

## 5- قومیت کے تصور کو ختم کر کے بھلائی چاروں کو فروغ دینا:-

مدینہ میں کوئی مسئلہ بنتا تو معاشرے میں رہنے والے اپنے اپنے قبیلوں کو بلا لیتے تھے جس سے دو قبائل آپس میں لڑتے رہتے تھے تو آپ نے ان کو قبائل کی شناخت سے نفعاًل کر ایک مسلمان بنونے کے تصور میں بیرویا اور اس طرح ان میں بیونے والے مسئلے بھی ختم ہو گئے۔

"مدینہ میں بھائی چادہ والی مثال دینا ہے  
 کچھ دیکھ کر نہ شاید کچھ دیکھ کر  
 (وائس لبر)

## 6- عثمانی نظام کو باقاعدہ فروغ دیا گیا:-

مدینہ میں ایک اہل قول جل رہا تھا کہ ہر کچھ افراد پر ایک فرد جواب دہ ہوگا جس کو آپ نے روا رکھا تا کہ ہر چند افراد کے اوپر ایک فرد جواب دہ ہوگا تو ان کو آپم آنگے کے کر چلنا زیادہ آسان ہو گیا۔ ان لوگوں کو ذمہ دار صرف ایک بندہ ہوگا جو ان میں سب سے قابل ہوگا۔

"مؤثر نظم و نسق کی بنیاد ذمہ داری اور  
 جواب دہ قیادت پر قائم ہوتی ہے"  
 (فونٹگر، واٹ)

Date .....

## -7 دفاعی طور پر ایک دوسرے کی مدد کے لیے معاثہ :-

ریاست مدینہ ایک نئی ریاست تھی تو اس کو خطرہ تھا کہ کفار مکہ باقی قبائل کے ساتھ مل کر حملہ کر سکتے ہیں تو آپ نے آس پاس قبائل کے ساتھ مل کر دفاعی و نظامی قائم کیا تھا تاکہ اس ریاست کی حفاظت کی جائے اور مشغول آنے پر ہر طرح سے دفاع مؤثر بنایا جائے۔

” افریقہ نے ترقی آس پاس کے ممالک سے امن قائم کر کے کی“

(جون عیسیٰ)

## 8- انسانوں کو حقوق فراہم کیے جائیں گے:

ریاست مدینہ میں رہنے والے سب لوگوں کو ایک محفوظ معاشرہ دینے کے لیے فروری تھا کہ ان سب کو بنیادی حقوق فراہم کیے جائیں جن میں جان، مال، عزت کی حفاظت دی جائے گی اور اس کو پورا کرنا ہر فرد پر لازم قرار دیا گیا۔

”بنیادی انسانی حقوق کو حاصل کرنا ہر فرد کے لیے ضروری ہے“  
(یو این)

## 9- ریاست کو تشکیل دیا گیا:

مدینہ کو اس معاشرے نے ایک ریاست کا درجہ دیا جس کا اپنا قانون، حکمران، قوم سب شامل ہوگی یہ اور اس کو اس قوم کے فائدے کے لیے بہتر طریقے سے چلایا جاتا ہے تاکہ اس معاشرے کو پروان چڑھایا جاسکے۔

”ریاست کے تصور سے مختلف قومیں ایک دوسری میں پرو جا رہی ہیں“  
(فاہیم عثمان)

## ۱۰- معاشی نظام کو تشکیل دیا گیا مختلف قبائل کے مابین:

ریاست میں ایک معاشی نظام کو بہتر بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اس کا معاشی نظام کو طے کر لیا جائے کہ اس کے کیا اصول ہوں گے تو آپ نے مسئلہ انوں کو اپنے خرچ و ماذوم دار ٹھہرایا اور ایسویوں کو اپنے خرچ و ماذوم دار ٹھہرایا تاکہ بعد میں کوئی مسئلہ نہ پیش آئے۔

”عیشیت کی اہل طاقت دولت کو پیدا کرنے میں نہیں بلکہ تقسیم کرنے میں ہے“  
(عدم سمجھنے)

## ۱۱- جنگی اخراجات کو تمام قبائل ایک ساتھ اٹھائے گئے۔

جنگ ایک ایسا مسئلہ جس میں سب کو مل کر حصہ لینا چاہیے تاکہ معاشرے اور ریاست کو محفوظ بنایا جاسکے۔ ریاست مدینہ ایک نئی ریاست تھی تو اس پر جنگ کا خطرہ بھی تھا تو ایک تو معاہدہ کیا گیا کہ سب قبائل مل کر لڑیں گے دوسرا اخراجات بھی سب مل کر اٹھائیں گے تاکہ جنگ کو جیتا جاسکے۔

”جریبہ دور کی جنگ کو جیتنے کیلئے عسکری طاقت کے ساتھ معاشی نظام بھی مضبوط بنانا ضروری ہے“  
(سیسر و)

## (حاصل ملامت)

میتاق مدینہ دنیا ماہلا بحر کی معاہدہ تھا جس نے  
صرف ایک ہی معاشرہ اور ریاست قائم کی بلکہ دنیا کو ایک  
مثال قائم کر کے رکھا گی۔ اس میں مختلف پہلوؤں کو زیر غور  
لایا گیا جن میں سیاسی، معاشرتی، ثقافتی، سماجی نظام  
کو تشکیل دیا گیا جو دنیا نے بہت بعد میں آخر اس کی  
نقل کرنی شروع کی۔ اس طرح مدینہ ریاست کو پوری دنیا  
کے سامنے ایک مثال بنایا گیا۔

09